سالانہ مع محصول ڈاک تین روپے

جلد ۱ | بمبئی بروز دوشنبہ ۲۱ محرم الحرام ۱۳۱۹ھ مطابق ۱۳ مئی سنہ ۱۹۰۱ء | نمبر ۱۷

مقدمۂ انجکشن

ظاہری دوستی ہے

حضور ملکہ معظمہ کے انتقال کے بعد جو شہنشاہ جرمن اور گورنمنٹ انگلستان کا قاعدہ بن گیا۔ وہ بیشک قابل مسرت۔ مگر افسوس یہ ہے کہ وہ زن کی ... ابھی طرح نہیں ہوئی۔ شہنشاہ جرمن خود صاف ہو گئے ہوں نہ ہو گئے ہوں لیکن فوجی افسران کا دل صاف نہیں ہوا۔ حال کا ذکر ہے کہ چینی سمندر میں ایک برٹش جنگی جہاز جرمنی کے پاس سے گذر گیا۔ جرمنی سپاہی جو اُس کے محافظ تھے بجائے ہمدردی کے گولیاں برسانے لگے۔ ... جنگی جہاز نے برٹش جھنڈا ... بمشکل ... ہمت نہ کرنے ... کرکے جہاز ... سے علیحدہ کیا گیا۔ ... افسر کی بردباری اور ... کی ... بھی دشمنوں نے جو ان کی ... ورنہ وہ چاہتے تو ... کے ... کو ... اور ... دیتے۔ مگر وہ ... اُف تک نہ کی۔

چھوڑنا تو پڑے ہی گا

ہماری عالیشان گورنمنٹ نے جو مصر پر قبضہ جمایا تھا افسوس کہ ایسے وقت میں اوسکی میعاد پوری ہوئی کہ گورنمنٹ کا روپیہ ٹھیکرے کی طرح برباد ہو رہا ہے لیکن ہماری گورنمنٹ کو بیماری مغز ہے۔ دیکھیں عظیم الشان فائدے کہ جو مصر سے حاصل ہو رہا ہے یکایک اتھ سے ہرگز نہیں نکلنے دیگی۔ یہاں سی سٹنر پیچ میں ہے کہ اب کیا کرنا چاہئے۔ یہی وجہ ہے کہ صاف طور پر اپنا ارادہ ظاہر نہیں کرتی۔ گذشتہ ہفتہ پارلیمنٹ کے ایک ممبر نے یہ بہت تھا دل کھلنے والا سوال پیش کر ہی دیا کہ گورنمنٹ یہ بتا سکتی ہے کہ مصر سے وہ اپنا قبضہ کب اُٹھائیگی؟ جواب دیا گیا کہ ہرگز نہیں بتا سکتی۔ پارلیمنٹ کے بعض ممبر بھی آزاد منش ہیں۔ بھلا یہ بھی کوئی سوال قابل استفسار تھا جس سے ... ہمیں کا جواب لیکر یا سوال کو ٹھکا دیا۔ اب وہ بسیر غور کرینگے کہ نہ بتا سکنے کی وجہ کیا ہے۔

ترکی مشن کیا کریگا

اعلیحضرت علی سلطانی نے جو چین میں اپنا مسلح مشن روانہ کیا ہے اوسپر روسی اخبارات بہت شور مچا رہے ہیں۔ کہ ہوگر غضب ہو گیا ستم ہو گیا۔ زار روس بھی اسکا مخالف ہے مگر کیا سکتا ہے کیونکہ یہ تجویز شہنشاہ جرمن کی نکالی ہوئی ہے۔ اگر عملی طور پر اسکی روک ٹوک کرے تو شہنشاہ جرمن کی ہتک ہو اور ترکی سلطنت سے پہلے وہ مقابلہ کے لئے کھڑا ہو جائے روس خان ابھی مجبوریاں کی وجہ گی میں پھنسے بجھے ہیں بغرض یہ کہ وہ تو کلیجہ مسوس کر بیٹھے ہیں۔ اب روسی اور انگریزی اخبارات میں یہ بحث چھڑی ہے کہ ترکی مشن کیا کریگا۔ وہ کہتے ہیں کہ ... ہے ترکی سلطنت کو بے انتہا فائدہ پہونچیگا تمام چینی مسلمان جن میں ... سلطنت عثمانیہ کی رعایا بن جائینگے۔ اور ... وہ سب کی فوج کا ساتھ دینگے کیونکہ وہ قدرتی طور پر ... مسلمان ہیں۔ ہم ... کرتے ہیں کہ ...

کابل میں توپوں کی بھرمار

امیر صاحب کابل نے خدا اونکو عمر خضر عطا کرے ہاں تک عرصے سے فوجی تیاریوں میں معمول سے زیادہ سرگرم پائے جاتے ہیں۔ تین چار سال سے جو زمانے میں آشوب مچ رہا ہے اوس سے امیر صاحب دام حشمتہ کے بھی کان کھڑے ہوگئے اور اونکو اپنا جنگی شوق پورا کرنے کا خاصا موقع مل گیا۔

امیر صاحب جب سے تخت کابل پر جلوہ افروز ہوئے ہیں یوں تو اسی وقت سے سلطنت کی بیخ و بنیاد مضبوط کرنے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں اور خدا کے فضل سے اونہوں نے شاہی تخت کے پائے ہماری زمین میں اسقدر اندر اوتارے ہیں کہ وہ تخت اب کسی کے ہلائے نہیں ہل سکتا۔

سب سے زیادہ اس پختگی اور پائداری کی وجہ یہ ہے کہ امیر صاحب جنگی سامان میں ہر سال ترقی کرتے رہتے ہیں۔ کوئی سال بھی ایسا نہیں جاتا ہوگا کہ معقول تعداد میں توپیں اور بندوقیں کابل میں داخل نہ ہوتی ہوں۔ اس سال امیر صاحب نے توپیں جرمن سے طلب کی ہیں۔ ساڑھے ۹ لاکھ روپیہ قیمت کے ٹھہرے ہیں جو کلکتہ کی ایک کمپنی امیر صاحب کی معرفت داخل کر دئے گئے۔ کارخانہ کرپ نے ۱۵ اگست میں دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یہاں سے امیر صاحب کا فوجی افسر اونکی جانچ پڑتال کے لئے جرمن جائیگا۔ اور اپنے سامنے وہاں سے جہاز پر لدوا دیگا تاکہ کسی طرح کا دھوکا نہ ہونے پائے۔ یہ توپیں اوسی قسم کی ہیں کہ جس کی انگریزی اخبارات بہت تعریف کرتے ہیں۔ اس توپوں کی فرمایش سے انگریزی اخبارات تو بہت چونکے ہونگے لہذا غالباً وہ اس فرمایش کی نسبت بہکے کوئی ... اور ہماری گورنمنٹ عالیہ کو بھی ضرور خلجان میں ڈالینگے دیکھئے ان توپوں کا رخ کس طرف ہوتا ہے۔

پارلیمنٹ کی سینہ زوریاں

پارلیمنٹ کے ممبر اب تو کچھ ایسے آپے سے باہر ہوئے ہیں کہ وہ درحقیقت خود کو ہی سلطنت کا حقیقی مالک سمجھنے لگے ہیں۔ گورنمنٹ نے پارلیمنٹ اسلئے قایم کی تاکہ رعایا کے لئے جو قانون نافذ ہو کر او سپر ایمانداری کے ساتھ بحث کیجائے اور بحث میں اگر وہ قانون مضر ثابت ہو تو ملتوی کر دیا جائے ورنہ بحال رکھا جائے۔ پارلیمنٹ والوں نے ایک مدت سے اسکو بازیگاہ یا میدان جنگ بنا رکھا ہے۔ خالی بغض و حسد کی کسر قانونی میدان میں نکالی جاتی ہے جس کسی نے کوئی بات پیش کی فوراً ہی دو ٹکڑے ہوگئے۔ بحث مباحثے سے کچھ کام نہیں جتنے اونکے دوست ہوتے وہ موافق ہوگئے۔ اور جتنے مخالف ہوئے وہ مخالف ہوگئے۔ بزرگ صاحب نے ایک دو تین کرکے بڑھوتری تعداد پر فیصلہ کر دیا۔ چلو چھٹی ہوئی۔ غرض جو بات رعایا کے بھلے یا گورنمنٹ کے فائدے کی متعلق پارلیمنٹ اگر اوسکو ملیامیٹ کرنا چاہتے ہیں تو پارلیمنٹ کے ہاتھ میں اوسکو مٹا سکتے ہیں۔ اب تو اسکی سینہ زوری اسقدر بڑھ گئی ہے کہ شہنشاہ ہند کی بھی کوئی حقیقت نہیں سمجھتے۔ گزشتہ ہفتہ کا ذکر ہے کہ جرمن کی پارلیمنٹ نے شہنشاہ کی عزت دو کوڑی کی کر دی۔ اونہوں نے یہ تجویز نکالی کہ تمام ممالک میں بحری نہر پھیلا دیجائے تاکہ تمام ملک میں بحری ... ہو جائے۔ یہ تجویز شہنشاہ جرمن نے خود تصنیف فرمائی تھی۔ اور اس وجہ سے اونکے پاس ہونے کی قوی امید تھی کہ گورنمنٹ اور رعایا دونوں کے لئے مفید ہے۔ پارلیمنٹ والوں نے سوچا کہ رد جانے کا یہی موقع ہے۔ چنانچہ انہوں نے متفق ہوکے نا پاس کر دیا۔ شہنشاہ دیکھتے ہی رہ گئے۔ اون سے اور تو کچھ نہ ہو سکا مگر انہوں نے تمام پارلیمنٹ کو ہی اوڑا دیا۔

ایسی فقیری کسی امیر کو دینا

دول یورپ بھی آئے دن ایک نرالی تجویز ایسی ہی نکالتے رہتے ہیں کہ جس سے ترکی سلطنت کمزور پڑ جائے وہ یہ چاہتے ہیں کہ ہم کو خدا نے آزاد کر رکھا ہے تو ہم ہر جگہ آزادی سے رہیں۔ قسطنطنیہ میں اونکے سفیر بظاہر آزاد ہیں لیکن در پردہ جکڑ بند ہیں کیونکہ اون کے نام جو ڈاک آتی ہے وہ ترکی ڈاکخانہ میں کھول دی جاتی ہے اور چٹھیاں دیکھ بھال کر جانچ پڑتال کر کر کے سپاہی کی معرفت پہونچائی جاتی ہیں۔ عجب نہیں جو روانگی کے وقت بھی کچھ ایسا ہی انتظام ہو یعنی سفیر جو اپنی سلطنتوں کو چٹھیاں بھیجتے ہیں اونکا بھی معاینہ ہو جاتا ہو۔ غرض اس ترکیب سے اونکے ارمان دل کے دل ہی میں رہ جاتے ہیں اگر وہ بذات خود وہاں سے دفع ہوں اور اپنے اپنے مقام پر پہونچیں تو کچھ چلنے پھیرنے کا موقعہ ملے مگر یہ کیا ہو سکتا ہے اونکا مقصد تو یہی ہو رہا ہے کہ وہ قسطنطنیہ ہی میں بیٹھے بیٹھے ریشہ دوانیاں کریں اور اونکی سلطنتیں ... کے ... پڑھتے رہیں ریشہ دوانیکا سبق ... فضول او نہیں بند ہو جاتے رہیں۔ ... معلوم ہوتا ہے کہ دول یورپ نے باب عالی میں یہ درخواست پیش کی کہ ہمارے سفیروں کی ڈاک براہ راست مل جایا کرے۔ ترکی پوسٹ آفس سے ان چٹھیوں کا کچھ تعلق نہ رہا جائے اسکی منظوری کے لئے دول یورپ نے بہت کچھ محبت و یگانگت کا اظہار کیا ... اتحاد ہر جگہ کیا ہے۔ بابعالی نے جواب میں اپنی محبت و یگانگت کو ظاہر کر کے کہا ان باتوں میں ہم کسی کی محبت کا خیال نہیں کر سکتے اُدھر سے خوشنما جواب ... اطلاع ملی نہیں دکھائیں مگر بابعالی نے صاف کہدیا کہ جناب آپ ہمارے محترم ہیں مگر یہ مدت تو کسی طرح منظور نہیں کر سکتے۔

> نیند اسکی ہے دماغ اسکا ہے راتیں اسکی ہیں
> جس کے بازو پر تری زلفیں پریشان ہو گئیں

گذشتہ تازہ - نوآبیج از بمبئی

شد پریشان خواب من از کثرت تعبیرہا

ہمارا خواب وہ خواب نہیں جو دل کو خوش کرنے والا ہو - اور نہ اس میں معشوقان دلفریب کی پیاری پیاری صورتوں کا فوٹو کھینچا گیا ہے - بلکہ ہمارا خواب تو وہ خواب پریشان ہے جس نے ہم کو بھی یہ کہہ کر کہا ہے

ایک روز اپنے بستر پر پڑا ہوا کروٹیں بدل رہا تھا ٹوٹی ہوئی چارپائی تھی اور ہماری جھونپڑی تھی - صرف ایک چراغ ہی ہمارا مونس و ہمدم تھا وہ بھی صدمۂ طوفان سے بجھا جاتا تھا - میں اپنے دل ہی دل میں یہ باتیں کرتا تھا ہائے اس ذرا سی زندگی میں انسان کیا کیا کرتا ہے - اور نہ کبھی اسکو مرنے کا خیال آتا ہے کہ ایک دن ہم بھی ہوں گے اور یہ فرش لحد - مگر ہائے جب پیغام اجل آ جاتا ہے تو پھر کس مجبوری کے ساتھ ہزاروں آرزوئیں حسرتیں لیکر چلے جاتے ہیں واللہ جس نے کہا ہے سچ کہا ہے ؎

> کچھ بھروسا زندگانی کا نہیں
> دم میں جان کیا جانے کیا ہو کیا نہیں

اتنے میں ہماری آنکھ لگ گئی کیا دیکھتا ہوں - اکیلا بیٹھا ہوں اور میدان لق و دق میں جنگل ہے

> سایہ کو پتا نہ تھا شجر کا
> عنقا تھا نام جانور کا

غرض عجب وحشت انگیز وہ صحرا تھا جس کو دیکھ کر میرے ہوش باختہ ہو گئے اور صبر کی طاقت نہ رہی - ادہر کی طرح ادہر ادہر دوڑنے لگا - ایک طرف جا نکلا تو کچھ ٹوٹی ہوئی قبریں دکھائی دیں جن پر عجب حسرت یاس برس رہی تھی وہ اداسی اور سنسان جنگل دیکھ کر میرے آنسو نکل پڑے دل میں خیال آیا کہ ہائے یہ وہی لوگ ہیں جو کسی زمانہ میں یہاں کی انجمن کے باعث رونق ہوں گے مگر افسوس اب کوئی غریبوں کے مزار پر چراغ جلانے والا بھی نہیں - آہ کیسی کیسی پیاری صورتیں ہوں گی جو اس خاک میں مل گئیں - یہ آنکھ آنکھ آنسو رلا دینے والا سین دیکھ کر میری زبان سے یہ اشعار نکل گئے - وہو ہذا -

> سچ ہے دنیا ہے ایک خواب خیال
> موت اک دن ہے زندگی کا مال
> پست ہو جائینگے یہ اوج کمال
> جھوٹا آرہا ہے ویر زوال
> ہوش اڑ جائینگے جو ہو ہو کو
> خاک ہو جائینگے فنا ہو کر
> نازش حسن نوجوانی کیا
> خود سری اور لن ترانی کیا
> مستی کیا شئے ہے زندگانی کیا
> اعتبار جہان فانی کیا
> سیر عالم ہے خواب کی صورت
> سب ہیں مہمان حباب کی صورت
> کس لئے شوق خود پرستی ہے
> کیوں یہ غفلت ہے جوش مستی ہے
> آخر اک روز سب کو پستی ہے
> چند روزہ بہار ہستی ہے
> کچھ عجب رنگ ہیں زمانے کے
> سیکڑوں ڈھنگ ہیں مٹانے کے
> سب ہیں یاں کشتی فنا میں سوار
> اور ہے آندھی قضا ہر بار
> اک ذرا بھی نہیں قیام و قرار
> اب گذرنے کے جو دم ہیں سبیل و تہا
> ہاتھ سے عمر بے ثبات گئی
> دن وصال شام آئی رات گئی
> کیوں خوشی آئی صدائے نغمہ کی
> کس لئے ہے یہ ذوق کیف کی
> شغل عیش و نشاط ہے تا کی
> ساتھ جاتی نہیں ہے کوئی شے
> کام آتا نہیں ہر ایک کو ایک
> ہے مگر یادگار نام نیک
> ایسے انسان تو ہیں خوش تقدیر
> جن کی بعد فنا کریں توقیر
> جنکا ماتم کریں غریب و امیر
> جن کو اچھا کہیں صغیر و کبیر
> اک نشان حیات بیچ جائے
> بعد مرنے کے جو بات رہ جائے

سامـــــــف

وامت گفتار - شوخ نگار - آزاد و سیر زادہ

شبنم کے سوا چورا نیوالا
اور کون تھا اوپر کا آنیوالا

صاحب دربان ایک دو تین کے بچون مہربان قدردان مفتی قلمدان سب دانوں کے گرو گھنٹال مسٹر بنچھادر خان تاودعقلمند و سلام کی خوب آپ عقلمندی کی تو ند شریف پر سبد کرتا جو اگر ڈانٹے ایک دو تین ایک دو تین ایک دو ہم ارے کیا مسی جان کی طرح تو تیر سوار نہیں ہے تو یہ سمجھے کہ میں گا وہ طرح وہ تو تیرا سی تانیا مفتی جان مسٹر جان پر سوار ہے فوراً گوش خم دندان جوس سے بگڑ کر بولے وہ دم ایک

نہیں ارے تو کیا کوئی بدمعاش بے ایمان بد رعا
ہو تک کر ایک دو تین ہو گیا - نہیں حضرت وہ زمانہ
گیا ہمارے عادل منصف گورنمنٹ کا دور دورا
ہے اور تو اور آنکھ اوٹھا کر دیکھنا قہر جنجال ہے
اچھا تمہیں کہونا ہے لیجئے حضرت سنئے تو کہہ دیا ایک
دو تین ایک دو تین ایک دو تین اور کیا ارے
کوئی ہے دیکھو اسے مالیخولیا ہو گیا ہے
فصاد سے اسکی رگ مروا دو اسے حضور
اسکی مروا دی کون اسپر تو پورا خرانٹ جن
سوار ہے یا تو ایک دو تین رسید یا غلیلہ
دردناک پڑھو نسید لاحول ولا قوۃ تم سڑی تو نہیں
ہو گئے جن خبیث نیچری پر سوار ہوتا ہے
یہاں تو ایک دو تین اچھا تمہیں ٹھیک ٹھیک
کہونا کہ کیا ایک دو تین توبہ توبہ اسی پر عاقلا
بولا کو دعوےٰ اور ایک ہی مین ٹین اچھا آپ
ہی لال بجھکڑ فرمائے تو سہی تو کیا میں ہی
کہدوں ہاں ہاں جلد کہو اچھا تو میں کہدوں گا
ارے کہنا ہی کہدو ورنہ تم بھی ایک دو تین
ہو جاؤ حضرت خفا ہو چڑ دو غم غصہ کہا جائے
اور سنئے ایک دو تین ارے اس کم گوشمالی دے
کر خانہ بدر کرو ورنہ یوں ہی دماغ چاٹ جائے
گا نہیں نہیں کہہ دیتا ہوں آپ ہی کیا
یاد کریں گے اچھا سنئے دونوں کان پھٹکار -
چاروں شانہ چت بیکدم خرخر ہیدم ہو گر اور کروٹ
بیٹھ جائے اور سنئے کہ جناب ڈپٹی مولوی حفیظ
صاحب کہ حفاظت تو نام ہی سے ظاہر اور
ہیں بھی مجرد بہ بخود شوقین وہ یہ کہ کسی الیکر
شوقین چور گھر ہی کر نقب زنی ہوئی نہ کوئی
تلاش ہو کھانا چور کھدا مگر ایک دو تین کی چوری ہو گئی اب
آپ فرمائے سے
شب نم کی ساجد ہیوالا

اور کون تھا اوپر کا آنیوالا

ارے چور تو چور شوقین کی ایک ہی بھی چھدا ور
شوقین ہاں حضرت جو چور ہوتے ہیں روپیہ
پیسہ اشرفی کپڑا لتہ برتن باسن جو ہاتھ
لگا ڈکار دی ایک دو تین ہو جاتے ہیں یہ تب
کچھ نہ لیا مگر خدا معلوم شاید اندھا تھا
کہ تمام عمر چاندی کاٹنے کی امید سے سونے
کا آنکھ (چشمہ) لگا لیا آنکھ ہونا تھا کہ سبز پری
لال پڑی زرد پری سب اوسے نظر آنے
لگیں انگوٹھیاں سونے کی سلیمانی نگینہ نہر
چڑھا کر بجا آوری شکر شمع کو کہ گھڑی گھڑی
ادا کرتا رہا ایک گھڑی بھی نے ایک دو
تین ہو گیا بعد اطلاع پولیس علیہ النجس نے
ایک طالبعلم کو شبہہ پر داخل دفعہ حوالات
کر دیا ضمانت پر رہا ہے مال ندارد ہیہ دار
سنری زر شہر کہ ہر طرح چاق چوبند
مگر انجناب تب ہی سمجھیں کہ مال برآمد کر دکھا
دیں اور دوسرا سنئے کو یار دانا پور
کہ جس کی اراضی تخمیناً چھ سات
ہزار بیگہہ ہے لبق یا مالگذاری سرکار ہیں خدا
جانے کسی کی الفت میں غفلت ہوئے
پانچ سے سوگردانی کی شامت نے دھکا
دے دیا کہ کلکٹر صاحب بہادر نے ایک
دو تین (نیلام) بول دیا - ہائے تیری
غفلت کی دم میں چند ٹولی کہو -

باقی آئندہ

ع - ق
نور وحدت
ابنہ
چھاونی دانا پور

اسلامی دنیا

فرمان سلطانی نافذ ہوا ہے کہ محکمہ جات سرکاری کا کوئی افسر اعلیٰ اسباب کا مجاز نہ ہوگا کہ کسی ملازم کو بلا منظوری اعلیحضرت نوکری سے برطرف کرے - دفاتر سرکاری کو بعض افسران اعلیٰ نے اختیارات کو بیجا طور پر استعمال کرنے لگے تھے ناسی بے عنوانی کے انسداد کی غرض سے یہ حکم جاری ہوا ہے -

ایک ایڈیٹر نے بلگریا کے جدید وزیر خارجہ سے ملاقات کر کے اوس سے وہاں کے واقعات دریافت کئے اوس نے یہ جواب دیا کہ ریاست خلاف قانون حرکات کو ضرور منع کریگی - اور اگر کسی سے خلاف قانون فعل صادر ہو تو اوس کو واجبی سزا دیجائیگی - اور ہتھیاروں کی تعلیم بھی روک دی گئی ہے - گو وہ لف آفندی کو اس خدمت پر مامور ہوئے تھوڑا ہی زمانہ ہوا مگر اوس نے مفسدین کی اچھی طرح سرکوبی کردی ہے اور کونسلوں کو لکھا ہے اگر کسی سے خلاف قانون کوئی جرم سرزد ہو تو فوراً اوس کی اطلاع گورنمنٹ کو دینی چاہئے تاکہ اون کو سخت سزا دیجائے -

حجاز ریلوے کی لائن جو دمشق سے قدس تک اور وہاں سے مدینہ منورہ تک - مدینہ سے طائف تک اور طائف سے مکہ معظمہ تک بنائی جائیگی - اس لائن کا طول تخمیناً ۲۴۰ میل ہوگا - اور ہر ایک میل کا خرچ تیاری لائن کے اندازہ سے ۳ ہزار پونڈ معلوم ہوا ہے تو اس حساب سے کل لائن کا خرچ ۹ لاکھ ۲۰ ہزار پونڈ قریباً ہو کر وڑ یعنی ۱۵۰۰۰۰۰۰ روپیہ ہوگا -

جاسوسون کی رپورٹین

روسی سرکاری رپورٹون سے ظاہر ہوتا ہے کہ گذشتہ چند روز مین منچوریا کے شمالی حصہ مین چینیون اور روسیون کے درمیان ۱۲ مقابلے ہوئے۔ روسیون کے ایکسو آدمی مقتول و مجروح ہوئے۔ روسیون نے بہت سے چینی سپاہیون اور زنون پر قبضہ کیا۔ اب چینی قزاقون کے تین گروہون مین سے صرف ایک باقی رہگیا ہے۔ مگر اوس کا بھی تعاقب ہو رہا ہے۔

برٹش جہاز ایروٹینس مین دریائے پہو کے اوس پار ایک جرمن پل سے ٹکرایا۔ جرمنیون نے جہاز پر فیر کئے جس سے دو ملاح مجروح ہوئے۔

لارڈ کچنر کا تار مظہر ہے کہ تازہ ترین رپورٹون سے واضح ہوتا ہے کہ جار ڈچ مقتول ۵ مجروح اور ۱۰۴ مقید ہوئے اور اون سے ایک لاکھ ۲ ہزار گولے اور ۱۲ گرفتار کئے گئے

ماہ اپریل مین برٹش فوج کے ۹ افسر مقتول ۲۰ مجروح اور ۲۲۱ سپاہی مقتول اور ۲۰۰ مجروح ہوئے۔

ڈچون نے سٹاربرگ اور برگرسڈراپ کے درمیان سامان رسد کی ایک ٹرین کو جلا دیا۔

دیوانہ ملا مقام برباؤ کے جنوبی مشرق مین ۹ ہزار سپاہیون کے ساتھ ۱۲۰ میل کے فاصلے پر ہے برٹش فوج آگے نہ بڑھ سکی اس لئے کہ وہان سخت گرمی پڑ رہی ہے۔

ٹائمز لکھتا ہے کہ ہمین جنوبی افریقہ مین تازہ فوج بھیجنا لازم ہے۔ کیونکہ وہان کے خطوط سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر ستمبر تک جنگ کا خاتمہ نہ ہوا تو لڑائی ایک سال طول کھینچیگی۔

ڈچون نے بار دیگر وسینیکل پر قبضہ۔ مگر ہر ماہ حال کی صبح سکاٹس گارڈز اور انسکلنگ رجمنٹ نے حملہ کر کے اونہین بھگا دیا۔ انکی ۲ گاڑیون پر قبضہ کیا۔ ۳ ڈچون کو قتل اور ۹ کو گرفتار کیا

لارڈ کچنر نے نومبر سے فروری تک کے مقابلون کی مفصل فہرست بھیجی ہے جو عنقریب شایع ہوگی۔

جرمن کیطرف سے برٹش کشتی پر فیر کرنیکی یہ وجہ ظاہر ہوگئی ہے کہ دو انگریزون کی ایک کشتی تھی جسے صرف چینی چلا رہے تھے۔ جرمن پل سے ٹکرانے کے بعد اوسے روکنے کا اشارہ کیا گیا۔ مگر اس اشارہ پر کچھ خیال نہ کیا گیا۔ اسلئے اوپر گولیان چلائین۔

سر ہنڈن بلڈ کے ایک حصہ فوج کے کمانڈر جنرل بینسن نے ہڈلبرگ سے بیلفاسٹ تک دورہ لگایا۔ صرف ایک لڑائی ہوئی جس مین ڈچ معہ اپنے اہل و عیال کے اُن غارون سے بھاگ گئے جن پر وہ چھپے ہوئے تھے۔

سمرنا کا ایک تار مظہر ہے کہ قسطنطنیہ مین طاعون کی ایک واردات ہوئی۔ یہان سے عثمانی سلطنت کے دوسرے حصون مین جانیوالون کا طبی معائنہ ہوگا۔

سفارتون کیطرف سے باوجودیکہ سخت شکایت کی گئی تھی مگر بابعالی اسبات پر اڑا ہوا ہے کہ ممالک غیر کی پوسٹ آفس میل کے تھیلے کھولکر ترکی پوسٹ آفس کے ذریعے ڈاک تقسیم کیجائیگی۔

بارسلونا مین انارکسٹ کیطرف سے سخت فساد ہوا۔ فوج اور باغیون کے درمیان سخت لڑائی ہوئی اور شہر محصور ہوگیا۔

کمانڈنٹ برتھا اور دیلیون نے اپنی فوجون کو ملا لیا اور اب کیرولینا پر قبضہ کئے ہوئے ہین۔

لارڈ میتھوئن نے کلرکسڈراپ کے قریب ارتر بیجانہ رائل ہارس آرٹلری کی ایک توپ پر قبضہ کیا۔ جسے ڈچ مقام سلی کینٹس نیک پر برٹش فوج سے چھین لے گئے تھے ۲ ڈچ مقتول اور ۲ مجروح ہوئے۔ جنرل بیبنگٹن نے اسی ضلع مین ایک توپ زمین سے نکالی۔

آئرش پیپل نامی ایک روزانہ اخبار کا ایڈیٹر شاہ ایڈورڈ کی شان مین ہتک آمیز الفاظ لکھنے کے جرم مین گرفتار ہوا ہے۔

بابعالی نے کل سفارتون کو ایک اور نوٹ بھیجا جسمین یہ مطالبہ کیا ہے کہ ممالک غیر کے پوسٹ آفس موقوف کر دئے جائین۔

قسطنطنیہ کے سفارتین بابعالی کے نوٹ کی جبریہ طرز تحریر سے ناراض ہوگئی ہین اور اوسکا جواب بھی لکھ بھیجا ہے۔ ممالک غیر کے پوسٹ آفس خاص انتظام سے کام کر رہی ہین۔

جنرل سر ہنڈن بلڈ تین ہفتہ تک مشرقی ٹرانسوال کا دورہ لگانے کے بعد ہڈلبرگ واپس آئے اس دورہ مین ۴۰۰ ڈچون نے برٹش اتباع قبول کی

انگلنڈ اور ویلز کی مردم شماری سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۳ کروڑ ۲۵ لاکھ ۲۵ ہزار ۱۲۱ کی آبادی ہے سابق مردم شماری کی بہ نسبت ۳۵ لاکھ ۲۳ ہزار ۲۹۱ کی زیادتی ہوئی۔

لارڈ سالسبری یاسیر کیپ سے لندن واپس آگئے۔

ڈیوک آف کارنوال نے شاہ ایڈورڈ کو تار بھیجا ہے کہ اون کے تاسکی اور نجی بیاری رعایا نے بڑی قدر کی۔

آفریدی دکا (جہیا واڑی) مین دخانی کارخانہ کے پاس مین سخت آگ لگی ۵ سو آدمی جل مرے - ۱۰ آدمی زخمی ہوا - ہے افسوسناک خبر آئی کہ بہوپال کے راجہ راجیندر ریسٹے بہادر نیاض مان اس جہان سے چلدیئے -

بنگلور مین سول ملٹری سٹیشن کے لئے منتظر پانی بہم پہنچانا منظور کیا گیا ۵۰ ہزار نقشہ اور ۲۵۰۰ سالانہ خرچ ہوگا -

مسٹر بنیل نے فریادی عرضداشت دوبارہ لکھکر بوساطت بنگال گورنمنٹ وزیر ہند بہادر روانہ کی ہے -

فوج نوشہرہ مین ایک رجمنٹ رسالہ دو پلٹن پیادہ ایک توپخانہ اضافہ ہوگا کل ۶۰۰۰ فوج مہیا ہوگی -

کشمیر دربار نے اپنی قلمرو کے تمام ساہوکاران مین مانگیری کی آبادی روکنے کی ہے خاص قواعد اسکے لئے نافذ فرمائے ہین -

محسود وزیری باوجود محصور ہو سکنے شرارت سے باز نہین آتے - چھاپہ پر چھاپے مارتے ہین مادری توچی کے دہانہ کے متصل درمیان سیدگی و میرزعلی ایک کاروان لوٹ لیا - سیدگی چوکی سے ۵ اسوار ۲۰ پیادہ گئے - لٹیرے بہاگ نکلے رستے ۵۰ آدمی شمال کیطرف چلے گئے - لوٹ واپس پائی - ایک پاوندہ سخت مجروح پڑا تہا - تلواروں کے زخم کاری تہے - اوس کو اٹہاکر بنون مین لے گئے -

ننکانہ گڈیہی کے مقتول سکہون کی یادگار کے لئے فیروزپور مین مندرون موقع پسند کیا گیا نمونہ کے مطابق تعمیر کرینگے -

لالہ شیوداس پلیڈر منٹگمری پر الزام سنگین کا مقدمہ ہے یا - عدالت فیروزپور سے دو سال قید اور ایکہزار روپیہ جرمانہ کی سزا کی سخت ہوئی اپیل کیلئے ضمانت نامنظور ہوئی -

کمنڈ والہ کے جنگل مین ڈاکٹری لفٹنٹ مارس کو ایک مجروح شیر نے کچل ڈالا - اون کے ہمراہ جو قلی تہا اس کو مار ڈالا -

جسونت ترپٹی کے مقدمہ قتل کے اپیل پرانی کی پہانسی بحال رہی - منگل داس بری ہوگیا - جسے عمر قید کالا پانی کی سزا ہوئی تہی

امرتسر سے مشتبہ خبر قتل لوگون کی سننے مین آئی فوج پولیس منگائی گئی -

ظفر وال (سیالکوٹ) سے بلوہ طاعون کی افسوسناک خبر آئی - نائب تحصیلدار حکیم اللہ داس قتل ہوا - لاش کو پہونکدیا - دو ہیڈ اسسٹنٹ بھی سخت مجروح ہوئے ۷۳ دیہات شامل تہے فوج پولیس و ملٹری پیادہ و رسالہ بروقت پہنچگئے

مہاراجہ صاحب بیکانیر گورنمنٹ انڈیا کی صورتگڈھ بیکانیر ریلوے کے لئے ۱۲ لاکھ روپیہ قرض دینگے

مسٹر لنگ نے بنگال ناگپور ریلوے سے دس ہزار کا ہرجانہ پایا - متصل بالاسور حادثہ سے چوٹ کہائی تہی -

پنجاب مین گروہ سپاہیون کے لئے فرودگاہ بنانیکو ۳ ہزار چندہ کی ضرورت بشپ لاہور نے اپیل کی ہے

کانپور کے مسٹر ہاف نے امرت بازار پتریکا کے مقامی نامہ نگار پر نالش ہتک عزت دائر کردی ہے

رنگون مین گروہ فوجون کی جائز سہولت آرام کے واسطے سٹیشن فیملی ہسپتال قائم ہوگا

ڈسٹرکٹ بورڈ بہاگلپور نے کسولی انسٹیٹیوٹ کیلئے ایک سو روپیہ سال منظور کیا کہ ضلع بہاگلپور مین دیوانہ کتا کاٹیکا علاج مفت ہوگا -

خلیج فارس سے سخت بحری طوفانون کی خبر آئی - اسی وجہ سے بوشہر سے ہند کا سلسلہ تار ٹوٹ گیا -

سنیچر کو ڈیرہ اسمعیل خان مین بعد سخت بارش ہوئی - اتوار تک موسلادہار برسا - سڑکون بہی ۳ فٹ پانی میں سن شہر مین کئی دوکانین اور مکان بہہ گئے - ٹانک کی ڈاک رک گئی - سڑک بنون پر ۳ پل بہہ گئے -

حال کی بہاری بارشون سے نارتھ ویسٹرن ریلوے کی شاخ نوشہرہ درگائی کئی جگہ سے ٹوٹ گئی ہے - نوشہرہ مین کابل ندی کا ناؤ والا پل بہہ گیا درگائی لنڈی کوتل پٹ کے قریب ریلوے کو نقصان پہونچا ہے -

پرنس رنجیت سنگہ جی شاہزادہ کاٹھیاوار لندن مین بیمار ہین - کھیلنے سے رک گئے -

ہند مین خبر آئی کہ سرپر قحط زدون کے تعداد ۳ لاکھ ۷۷ ہزار ۳۹۲ ہے - مفت خوراک پانیوالے ۸۷ ہزار ۲۴۴ آدمی ہین -

طاعونی شکار

تاریخ	مبتلا طاعون	اموات طاعون	اموات کل امراض
۵ مئی	۴۶	۴۴	۲۱۴
۶ ”	۵۶	۴۷	۲۰۹
۷ ”	۴۱	۴۲	۱۷۸
۸ ”	۵۴	۴۲	۱۷۴
۹ ”	۵۴	۳۱	۱۶۰
۱۰ ”	۴۱	۲۴	۱۶۴
۱۱ ”	۳۰	۴۴	۱۹۳

مطبع حمیدی واقع بمبئی بہنڈی بازار مین حکیم محمد عبدالحمید فرخ دہلوی مالک ایڈیٹر کے اہتمام سے چھپکر شائع ہوا